سوال

(491) جدف (جانور وغیرہ کو کاٹنے) کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ میت کے ساتھ جانور لے کر جاتے ہیں جسے وہ جدف کے نام سے موسوم کرتے ہیں تاکہ اسے قبرستان میں ذبح کر کے حاضرین میں تقسیم کر دیں۔ اسے قبرستان سے ایک سومیٹر کے فاصلہ پر ذبح کیا جاتا ہے یہ اونٹ 'گائے یا بکری ہوتا ہے۔ امید ہے اس سلسلہ میں رہنمائی فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر کے پاس جانور ذبح کرنا اور یہ جسے جدف کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے حرام ہے کیونکہ اس سے مقصود عبادت اور تقرب ہوتا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے غیر اللہ کیلیۓ ذبح کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ فرمایا:

لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ» (صحیح مسلم)

''جو غیر اللہ کیلیۓ ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو''۔

اہل میت کا حاضرین کیلیۓ کھانا تیار کرنا سنت نہیں ہے بلکہ سنت یہ ہے کہ اہل میت کیلیۓ کھانا تیار کیا جائے کیونکہ سنت سے ثابت ہے کہ حضرت جعفرؓ کی شہادت کی جب خبر آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ آل جعفر کیلیۓ کھانا تیار کرو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص453